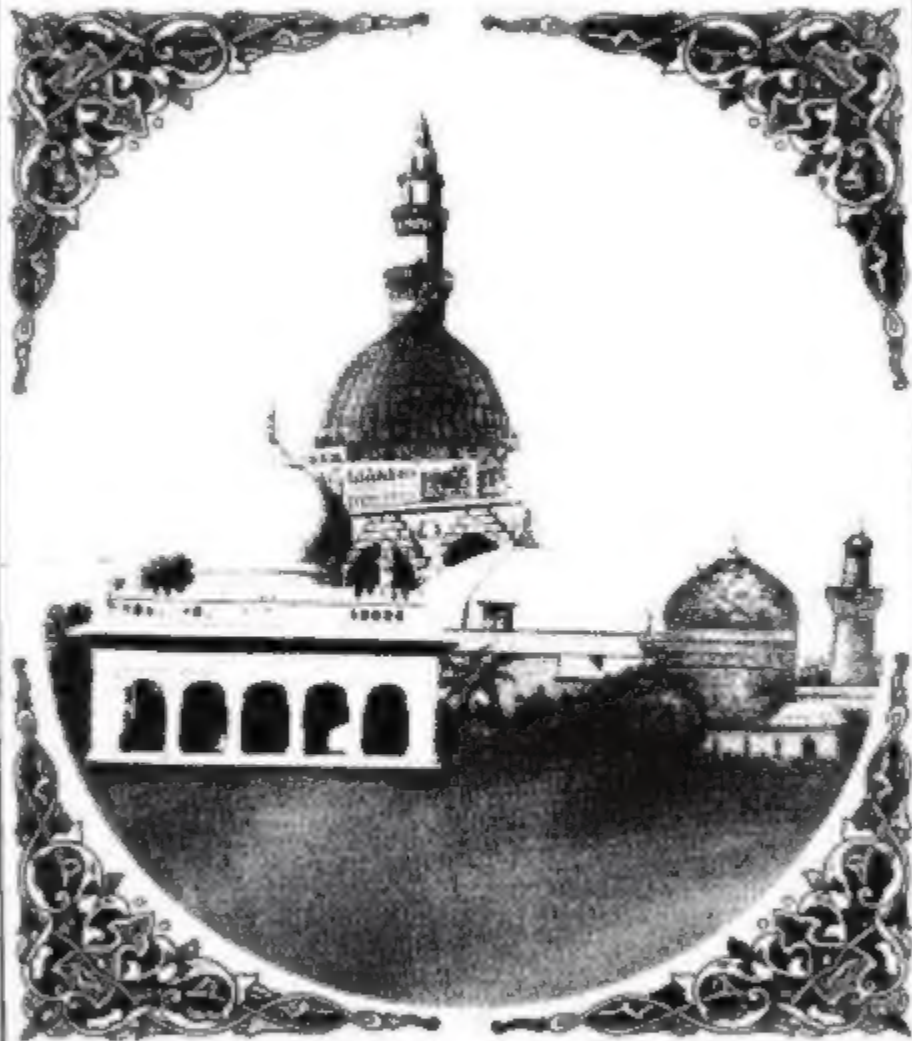


منظوم کلام
 السید غلام معین الدین شاہ صابریہ علیہ السلام
 شریف المرحوم لالہ جی



اسرار المشاق
 بابہام سید پیر شاہ عبدالحق شاہ صاحب مدظلہ العالی

جملہ حقوق محفوظ ہیں



بار دوم

مقام اشاعت _____ گولڑہ شریف ضلع اسلام آباد

تاریخ اشاعت _____ ۱۰ ذی قعدہ ۱۴۱۹ھ

خطاطی _____ محمد ریاض اعظمی

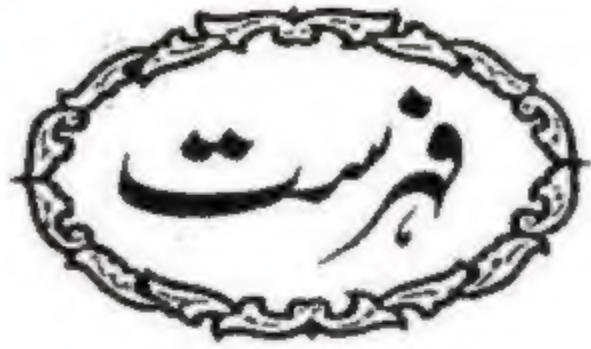
۲۰۵ ذوالقرنین حمیر زگنیت روڈ لاہور



پرنٹنگ پروفیشنلز

کو پر روڈ لاہور فون

حدیہ : ۵۵ روپے



صفحہ نمبر

مقدمہ

حمد باری تعالیٰ

خدا کی قسم ہے خدا جلوتہ کر ہے اسی کی حقیقت میں جلوہ گر کی

بکھلتی ہے دل سے صدا اللہ اللہ

ہے کون اس کے سوا لا الہ الا اللہ

نہیں نہیں ہوں

گئے ہم زمانے میں کس جا نہیں

مرے مولامری بگڑی بنا دے

اول و آخر نہان و آشکار

ہر کے را آب و دانہ می کشد

عنویت انسان میں

ابتدا انتہا ہی نہیں

محبت میں نفرت

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کنے عرش پر بڑی شان میں بلغ العلیٰ بکمالہ

سلام

السلام لے مرکز پر کار عشق

بشر شاہن باب العلیٰ بن کے آیا

میرادل اور میری جان مدینے والے

یہ کرنے کا ہے کام کر جاؤں گی ری

محمد مصطفیٰ اینجا حبیب کبریا اینجا

مالک جان و دل محمد ہے

بہاں مشاق کا اب آشاں ہے

نگاہ ناز سے اک بار دیکھو

شہ دوسرا کی گدائی ملی ہے

سرور دیں کا آستانہ ہے

نظر کا رنگ بدلا جا رہا ہے

مدینہ نہیں یہ تو عرش بریں ہے

جن کے شافع حشر میں سرکار ہیں

جسے وہم ہستی شانانہ آیا

یار کا جلوہ کہاں اہل نظر سے دور ہے

نہیں ہے کوئی دنیا میں ہمارا یار رسول اللہ

کبھی تو مرے دل میں آکھل دالے

یا محمد پیش تو رستے سیاہ آوردہ ام

قرآن ناطق

کبھی نصیب کا اپنے بھی یہ زمانا تھا

محبوب رب العالمین

در حبیب پہ جا کر کروں گا یہی سوال

مناقب اولیا اللہ

یہ عقیدہ عشق میں تیرے کھلا ہے

بلا جب کسی کا پیام محبت



وہ کیا تھا وہ کیا ہے وہ کیا بن کے آیا
مجتہم وہ نورِ حُسنِا بن کے آیا
وہی اک حقیقت نما بن کے آیا
زمانے میں بہرِ وِسیا بن کے آیا
ہر اک رنگ میں حق نما بن کے آیا
میرا غوث غوثِ الوری بن کے آیا
جو ہم سب کا حاجت روا بن کے آیا

بشرِ شانِ ربِ العلّٰی بن کے آیا
بشرِ کہنے والوں کو دھوکہ ہوا ہے
کیا رنگ ہستی کو بے رنگ جس نے
ہر اک رنگ میں اپنی رنگت دکھا کر
بڑے غور سے دیکھنے والوں نے دیکھا
وہ میری تری دستگیری کی خاطر
اسی در سے ملتی ہے خیرات سب کو

یہ مُشتاق سارا انہیں کا کرم ہے
جو رحمت کی کالی گھٹا بن کے آیا



تیرے صدقے تیرے قربان مدینے والے
ہیں ملائک تیرے دربان مدینے والے
تجھ پہ نازل ہوا قرآن مدینے والے
وہ حقیقت میں ہیں سلطان مدینے والے
تو ہے ہر فرد کا درمان مدینے والے
تو ہوا جس کا نگہبان مدینے والے
انبیاء ہو گئے حیدران مدینے والے
صدقے جاذب تیرے ہر آن مدینے والے
مری بخشش کا ہو سامان مدینے والے
تیرا مُشتاق پریشان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تیرے دربار کی وہ شان مدینے والے
مدحِ خواں ہے تیرا رحمان مدینے والے
تیرے در کے جو ہیں دربان مدینے والے
تیرے دربار سے ملتی ہے ہر اک دکھ کی دوا
ہے وہ محفوظ مدِ عالم میں ہر اک آفت سے
تیرے چہرے کی چمک و بکھ کے معراج کی شب
صبح تک شام سے اور صبح سے لے کر تا شام
مُرساری میری گزری ہے گنہگاری میں
قابلِ عفو بھی ہے قابلِ بخشش بھی ہے

آرزو ہے یہی مُشتاق کی بس حشر کے دن
ہاتھ میں ہو ترا دامن مدینے والے

